يُونُسَ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۱﴾	الر۔ یہ آیات ہیں کتاب کی جو پر حکمت ہے۔
اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى رَجُلٍ مِّنۡهُمۡ اَنۡ اَنۡذِرِ النَّاسَ وَ بَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنَّ لَهُمۡ قَدَمَ صِدۡقٍ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ‌ؕ قَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۲﴾	کیا ہوا ہے لوگوں کو تعجب کہ وحی بھیجی ہم نے ایک شخص کی طرف انہی میں سے کہ ڈر سنا دے لوگوں کو اور خوشخبری دے ان کو جو ایمان لائے کہ انکے لئے سچا درجہ ہے ان کے رب کے پاس۔ کہا کافروں نے بیشک یہ تو کھلا جادوگر ہے۔
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ‌ ؕ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ مَا مِنۡ شَفِيۡعٍ اِلَّا مِنۡۢ	یقیناً تمہارا رب ہے اللہ وہ جس نے پیدا کئے آسمان اور زمین چھ دنوں میں پھر جلوہ افروز ہوا عرش پر۔ وہی انتظام کرتا ہے ہر ایک کام کا۔ نہیں ہے کوئی شفاعت کرنیوالا مگر بعد اسکی اجازت کے۔ یہی ہے اللہ تمہارا

بَعۡدِ اِذۡنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ
فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ۝۳

رب تو عبادت کرو اسی کی ۔ تو کیا نہیں تم
غور کرتے ۔

اِلَيۡهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ
حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبۡدَؤُا الۡخَـلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ
لِيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ بِالۡقِسۡطِ ؕ وَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
لَهُمۡ شَرَابٌ مِّنۡ حَمِيۡمٍ وَّ عَذَابٌ
اَلِيۡمٌۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ۝۴

اسکی طرف لوٹ کر جانا ہے تمہیں سبکو ۔ وعدہ
اللہ کا سچا ہے ۔ بیشک اسی نے ابتداء کی خلق
کی پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا اسکو ۔ تاکہ جزا
دے ان کو جو ایمان لائے اور کئے انہوں نے
نیک اعمال انصاف کے ساتھ ۔ اور وہ جنہوں نے
کفر کیا انکے لئے پینے کو نہایت کھولتا پانی اور
عذاب دردناک ہے کیونکہ وہ کفر کرتے تھے ۔

هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ الشَّمۡسَ ضِيَآءً
وَّالۡقَمَرَ نُوۡرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ
لِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِيۡنَ وَالۡحِسَابَ ؕ مَا
خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالۡحَـقِّ ۚ يُفَصِّلُ
الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ۝۵

وہی ہے جس نے بنایا سورج کو روشنی والا اور
چاند کو منور اور مقرر کیں اسکی منزلیں تاکہ تم
معلوم کرو شمار سالوں کا اور (تاریخوں کا) حساب
۔ نہیں پیدا کیا اللہ نے یہ سب مگر حق کے
ساتھ ۔ کھول کر بیان فرماتا ہے وہ اپنی آیات
ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں ۔

اِنَّ فِىۡ اخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَ النَّهَارِ وَ مَا
خَلَقَ اللّٰهُ فِى السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ

یقیناً ایک دوسرے کے پیچھے آنے میں رات
اور دن کے اور جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے

لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّتَّقُوۡنَ ﴿۶﴾	آسمانوں میں اور زمین میں یقیناً نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو ڈرتے ہیں ۔
اِنَّ الَّذِیۡنَ لَا یَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا وَ رَضُوۡا بِالۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا وَ اطۡمَاَنُّوۡا بِہَا وَ الَّذِیۡنَ ہُمۡ عَنۡ اٰیٰتِنَا غٰفِلُوۡنَ ﴿۷﴾	یقیناً وہ لوگ جو نہیں امید رکھتے ہم سے ملنے کی اور راضی ہیں دنیا کی زندگی پر اور مطمئن ہیں اسی پر اور وہ لوگ جو ہماری نشانیوں سے غافل ہیں ۔
اُولٰٓئِکَ مَاۡوٰىہُمُ النَّارُ بِمَا کَانُوۡا یَکۡسِبُوۡنَ ﴿۸﴾	یہی ہیں وہ لوگ جن کا ٹھکانہ دوزخ ہے بسبب اس کے جو وہ کماتے رہے ہیں ۔
اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ یَہۡدِیۡہِمۡ رَبُّہُمۡ بِاِیۡمَانِہِمۡ ۚ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہِمُ الۡاَنۡہٰرُ فِیۡ جَنّٰتِ النَّعِیۡمِ ﴿۹﴾	یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور کرتے رہے نیک اعمال پہنچا دے گا انکو انکا رب انکے ایمان کے سبب (ان محلات میں) بہ رہی ہوں گی جنکے نیچے نہریں جنتوں میں جو نعمت والی ہیں ۔
دَعۡوٰىہُمۡ فِیۡہَا سُبۡحٰنَکَ اللّٰہُمَّ وَ تَحِیَّتُہُمۡ فِیۡہَا سَلٰمٌ ۚ وَ اٰخِرُ دَعۡوٰىہُمۡ اَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۰﴾ ع	ان کی دعا اس میں ہوگی پاک ہے تو اے اللہ اور آپس میں انکی دعا ہوگی اس میں سلام ۔ اور خاتمہ انکی دعا کا یہ ہوگا کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو رب ہے سارے جہانوں کا ۔
وَ لَوۡ یُعَجِّلُ اللّٰہُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ	اور اگر جلدی کرتا اللہ لوگوں کی برائی میں جس

اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ
أَجَلُهُمْ ۖ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ
لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١﴾

طرح وہ جلدی کرتے ہیں طلب خیر میں تو پوری
ہو چکی ہوتی انکی عمر کی معیاد ۔ سو ہم چھوڑے
رکھتے ہیں ان لوگوں کو نہیں جو توقع رکھتے ہم
سے ملنے کی کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ۔

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا
لِجَنْبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا
كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَنْ لَمْ
يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرٍّ مَسَّهُ ۚ كَذَٰلِكَ
زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿١٢﴾

اور جب پہنچتی ہے انسان کو تکلیف تو پکارتا
ہے وہ ہمیں لیٹے یا بیٹھے یا کھڑے ہوئے ۔ پھر
جب دور کر دیتے ہیں ہم اس سے اسکی
تکلیف تو گزر جاتا ہے اس طرح گویا نہیں پکارا
ہی تھا ہمیں تکلیف پر جو اسے پہنچی تھی ۔ اسی
طرح خوشنما بنا دیے گئے ہیں حد سے گذر جانے
والوں کے لئے جو اعمال وہ کرتے رہے ہیں ۔

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ
لَمَّا ظَلَمُوا ۙ وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۚ
كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٣﴾

اور یقیناً ہلاک کر چکے ہیں ہم کئی امتوں کو تم
سے پہلے جب انہوں نے ظلم کیا ۔ اور آئے
تھے ان کے پاس انکے رسول کھلی نشانیوں
کے ساتھ اور نہ تھے وہ ایسے کہ ایمان لاتے ۔
اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ہم مجرموں کی قوم کو ۔

ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ
بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾

پھر بنایا ہم نے تم کو خلیفہ زمین میں انکے بعد
تاکہ ہم دیکھیں کہ کیسے عمل کرتے ہو تم ۔

وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا ائۡتِ بِقُرۡاٰنٍ غَيۡرِ هٰذَاۤ اَوۡ بَدِّلۡهُ ؕ قُلۡ مَا يَكُوۡنُ لِیۡۤ اَنۡ اُبَدِّلَهٗ مِنۡ تِلۡقَآئِ نَفۡسِىۡ ۚ اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰٓى اِلَىَّ ۚ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اِنۡ عَصَيۡتُ رَبِّىۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۵﴾	اور جب پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اِنکو ہماری آیات جو واضح ہیں ۔ تو کہتے ہیں وہ لوگ نہیں جن کو امید ہم سے ملنے کی کہ لاؤ کوئی قرآن اسکے سوا یا اسکو بدل دو۔ کہدو کہ نہیں ہے (اختیار) مجھ کو کہ میں بدل دوں اسے اپنے دل کے چاہنے سے ۔ نہیں میں اتباع کرتا مگر اسی کا جو وحی کیا جاتا ہے میری طرف ۔ یقیناً میں ڈرتا ہوں اگر میں نافرمانی کروں اپنے رب کی عذاب سے ایک بڑے سخت دن کے ۔
قُلۡ لَّوۡ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوۡتُهٗ عَلَيۡكُمۡ وَلَاۤ اَدۡرٰٮكُمۡ بِهٖ ۖ ؗ فَقَدۡ لَبِثۡتُ فِيۡكُمۡ عُمُرًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶﴾	کہدو کہ اگر چاہتا اللہ تو نہ میں پڑھ کر سناتا اسے تم کو اور نہ واقف کرتا وہ تمہیں اس سے ۔ پس یقیناً میں رہا ہوں تم میں ایک عمر اس سے پہلے ۔ تو کیا نہیں تم سمجھتے ۔
فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوۡ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۱۷﴾	تو کون ہے بڑا ظالم اُس سے جو گڑھے اللہ کے بارے میں جھوٹ یا جھٹلائے اسکی آیتوں کو۔ بیشک نہیں فلاح پائیں گے ایسے مجرم۔
وَ يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا	اور یہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا انکی جو

يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ وَ يَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾	نہیں نقصان پہنچا سکتے ان کو اور نہ ہی دے سکتے ہیں فائدہ انکو۔ اور کہتے ہیں کہ یہ سفارش کرنے والے ہیں ہماری اللہ کے پاس۔ کہدو کیا خبر دیتے ہو تم اللہ کو ایسی بات کی نہیں جانتا وہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں۔ پاک ہے وہ اور بلند ہے اس سے جو یہ شرک کرتے ہیں۔
وَ مَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾	اور نہ تھے سب انسان مگر ایک ہی امت پھر اختلاف کیا انہوں نے۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو پہلے ہی طے ہو چکی تھی تیرے رب کی طرف سے تو فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان ان باتوں میں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔
وَ يَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾ ع	اور وہ کہتے ہیں کیوں نہ نازل کی گئی اس پر کوئی نشانی اسکے رب کی طرف سے۔ سو کہدو یقیناً غیب اللہ کے لئے ہے سو تم انتظار کرو یقیناً میں تمہارے ساتھ انتظار کرنیوالوں میں ہوں۔
وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ	اور جب چکھاتے ہیں ہم مزہ انسانوں کو رحمت کا بعد اس کے جو مصیبت پہنچتی ہے انکو تو اسی وقت ان کی (ہونے لگتی) ہیں چالبازیاں

اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسۡرَعُ مَكۡرًا ؕ اِنَّ
رُسُلَنَا يَكۡتُبُوۡنَ مَا تَمۡكُرُوۡنَ ﴿۲۱﴾

ہماری آیتوں میں۔ کہدو کہ اللہ بہت جلد تدبیر کرنے والا ہے۔ یقیناً ہمارے فرشتے لکھتے ہیں وہ جو چالیں تم کرتے ہو۔

هُوَ الَّذِىۡ يُسَيِّرُكُمۡ فِى الۡبَرِّ
وَالۡبَحۡرِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا كُنۡتُمۡ فِى الۡفُلۡكِ ۚ وَ
جَرَيۡنَ بِهِمۡ بِرِيۡحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوۡا
بِهَا جَآءَتۡهَا رِيۡحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ
الۡمَوۡجُ مِنۡ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ
اُحِيۡطَ بِهِمۡ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ
الدِّيۡنَ ۚ لَئِنۡ اَنۡجَيۡتَنَا مِنۡ هٰذِهٖ
لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۲۲﴾

وہی ہے جو سیر و سفر کراتا ہے تمہیں خشکی میں اور سمندر میں۔ یہاں تک کہ جب تم ہوتے ہو کشتیوں میں اور وہ چلنے لگتی ہیں ان کو لے کر ہوا کی مدد سے جو خوشگوار ہوتی ہے اور وہ خوش ہوتے ہیں اس پر تو آ پڑتی ہے ان پر ایک ہوا تیز و تند اور آنے لگتی ہیں ان پر موجیں ہر طرف سے اور وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ گھر گئے ہیں ان میں۔ تو پکارتے ہیں اللہ کو خالص کرکے اسی کے لئے اپنے دین کو۔ اگر تو نجات بخشے ہم کو اس سے تو یقیناً ہو جائینگے ہم شکرگذاروں میں۔

فَلَمَّاۤ اَنۡجٰهُمۡ اِذَا هُمۡ يَبۡغُوۡنَ
فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا
النَّاسُ اِنَّمَا بَغۡيُكُمۡ عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ ۙ
مَّتَاعَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ ثُمَّ اِلَيۡنَا

پھر جب وہ نجات دے دیتا ہے انکو تو فوراً وہ بغاوت کرنے لگتے ہیں زمین میں ناحق۔ اے انسانوں در حقیقت تمہاری بغاوت (کا وبال) تمہاری ہی اپنی جانوں پر ہے۔ فائدے ہیں دنیا کی زندگی کے۔ پھر ہمارے ہی طرف تمہارا

مَرۡجِعُكُمۡ فَنُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٢٣﴾	لوٹنا ہے۔ پس یقیناً ہم بتا دیں گے تمکو وہ جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔
اِنَّمَا مَثَلُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا كَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الۡاَرۡضِ مِمَّا يَاۡكُلُ النَّاسُ وَالۡاَنۡعَامُ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الۡاَرۡضُ زُخۡرُفَهَا وَازَّيَّنَتۡ وَظَنَّ اَهۡلُهَاۤ اَنَّهُمۡ قٰدِرُوۡنَ عَلَيۡهَاۤ ۙ اَتٰٮهَاۤ اَمۡرُنَا لَيۡلًا اَوۡ نَهَارًا فَجَعَلۡنٰهَا حَصِيۡدًا كَاَنۡ لَّمۡ تَغۡنَ بِالۡاَمۡسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿٢٤﴾	در حقیقت مثال ہے دنیا کی زندگی کی پانی جیسی نازل کیا ہم نے جسکو آسمان سے۔ پھر ملا جلا نکلا اس سے سبزہ زمین کا جس میں سے کھاتے ہیں انسان اور جانور۔ یہاں تک کہ جب حاصل کرلی زمین نے اپنی خوشنمائی اور آراستہ ہوگئی اور گمان کیا اس کے لوگوں نے کہ وہ دسترس رکھتے ہیں اس پر۔ توآپہنچا اس پر ہمارا حکم (عذاب) رات کو یا دن کو توکرڈالا ہم نے اسکو کاٹ کر ڈھیر گویاکہ نہیں آباد تھا وہ کل۔ اسی طرح ہم کھول کر بیان کرتے ہیں نشانیاں ان لوگوں کے لئے جو غور وفکر کرتے ہیں۔
وَاللّٰهُ يَدۡعُوۡۤا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿٢٥﴾	اور اللہ بلاتا ہے سلامتی کے گھر کی طرف اور ہدایت دیتا ہے جسکو چاہتا ہے سیدھے راستہ پر۔
لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوا الۡحُسۡنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ	ان لوگوں کے لئے جنھوں نے نیک کام کئے

وَلَا يَرۡهَقُ وُجُوۡهَهُمۡ قَتَرٌ وَّ لَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۶﴾	بھلائی ہے اور مزید بھی۔ اور نہ چھائے گی انکے چہروں پر سیاہی اور نہ رسوائی۔ یہی لوگ جنت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
وَ الَّذِيۡنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثۡلِهَا ۙ وَ تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغۡشِيَتۡ وُجُوۡهُهُمۡ قِطَعًا مِّنَ الَّيۡلِ مُظۡلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۷﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے کمائیں برائیاں تو بدلہ ہے برائی کا ویسا ہی ۔اور چھا جائے گی ان پر ذلت ۔ نہیں ہوگا ان کے لئے اللہ سے کوئی بچانے والا ۔ گویا کہ ڈھانک دیا گیا ہو انکے چہروں کو ایک ٹکڑے سے رات کے جو سیاہ ہو۔ یہی لوگ دوزخ والے ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔
وَ يَوۡمَ نَحۡشُرُهُمۡ جَمِيۡعًا ثُمَّ نَقُوۡلُ لِلَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا مَكَانَكُمۡ اَنۡتُمۡ وَشُرَكَآؤُكُمۡ ۚ فَزَيَّلۡنَا بَيۡنَهُمۡ وَ قَالَ شُرَكَآؤُهُمۡ مَّا كُنۡتُمۡ اِيَّانَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۲۸﴾	اور جس دن انکو جمع کریں گے ہم سب کو اکھٹا پھر ہم کہیں گے ان سے جنہوں نے شرک کیا کہ (ٹھہرے رہو) اپنی جگہ پر تم اور تمہارے شریک۔ پھر تفرقہ ڈال دیں گے ہم ان کے درمیان اور کہیں گے ان کے شریک کہ نہیں کرتے تھے تم ہماری عبادت۔
فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًاۢ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ	بس کافی ہے اللہ گواہ ہمارے اور تمہارے

إِنۡ كُنَّا عَنۡ عِبَادَتِكُمۡ لَغٰفِلِيۡنَ ﴿٢٩﴾

درمیان ۔ یقیناً ہم تھے تمہاری عبادت سے بالکل بیخبر۔

هُنَالِكَ تَبۡلُوۡا كُلُّ نَفۡسٍ مَّآ اَسۡلَفَتۡ وَ رُدُّوۡۤا اِلَى اللّٰهِ مَوۡلٰٮهُمُ الۡحَـقِّ وَ ضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿٣٠﴾ ع

وہاں جانچ لے گا ہر شخص جو کچھ اس نے پہلے کیا ہوگا اور لوٹائے جائیں گے وہ اللہ کی طرف جو مالک ہے ان کا حقیقی اور گم ہوجائیں گے ان سے جو کچھ وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے ۔

قُلۡ مَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ اَمَّنۡ يَّمۡلِكُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَ مَنۡ يُّخۡرِجُ الۡحَـىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَ يُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَـىِّ وَمَنۡ يُّدَبِّرُ الۡاَمۡرَ‌ ؕ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ اللّٰهُ‌ ۚ فَقُلۡ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿٣١﴾

کہو کون رزق دیتا ہے تمہیں آسمان سے اور زمین سے یا کون مالک ہے کانوں اور آنکھوں کا اور کون نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے اور نکالتا ہے بے جان کو جاندار سے اور کون انتظام کرتا ہے امور کا ۔ تو کہیں گے وہ کہ اللہ ۔ تو کہو کہ کیا پھر نہیں تم ڈرتے ۔

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الۡحَـقُّ‌ ۚ فَمَاذَا بَعۡدَ الۡحَـقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ‌ ۖۚ فَاَنّٰى تُصۡرَفُوۡنَ ﴿٣٢﴾

سو یہ ہے اللہ تمہارا رب حقیقی ۔ پھر اب کیا ہے حق کے بعد سوائے گمراہی کے ۔ تو کہاں تم پھرے جاتے ہو ۔

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾	اسی طرح ثابت ہو کر رہا ارشاد تیرے رب کا ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے نافرمانی کی کہ یقیناً وہ نہیں ایمان لائیں گے۔
قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾	کہو کہ کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ہے جو ابتدا کرتا ہے خلقت کی پھر اسکا اعادہ کرتا ہے۔ کہدو کہ اللہ ہی ابتدا کرتا ہے خلقت کی پھر وہی اسکا اعادہ کرے گا ۔ پس کہاں تم الٹے جا رہے ہو۔
قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٥﴾	کہو کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ہے جو رہنمائی کرے حق کی طرف۔ کہدو کہ اللہ ہی ہدایت دیتا ہے حق کی۔ پھر کیا وہ جو ہدایت دیتا ہے حق کی طرف زیادہ حقدار ہے کہ اسکی پیروی کی جائے یا وہ جو نہ راہ پا سکے مگر یہ کہ اسکی رہنمائی کی جائے ۔ تو کیا ہوا ہے تم کو۔ کیسا انصاف کرتے ہو۔
وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾	اور نہیں پیروی کرتے ان میں سے اکثر مگر گمان کی۔ یقیناً گمان نہیں کارآمد ہو سکتا حق کے مقابلے میں کچھ بھی۔ بیشک اللہ واقف ہے اس سے جو یہ کرتے ہیں۔

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ تَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۟ۙ (۳۷)	اور نہیں ہے یہ ایسا قرآن کہ بنا لائے کوئی اللہ کے سوا۔ بلکہ یہ تصدیق ہے اس کی جو (نازل ہوا) اس سے پہلے اور تفصیل ہے الکتاب کی۔ نہیں ہے کچھ شک اس میں کہ یہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (۳۸)	کیا کہتے ہیں یہ کہ اس نے خود گھڑ لیا ہے اسے۔ کہدو تو بنا لاؤ تم ایک سورت اس طرح کی اور بلا لو جنکو تم بلا سکتے ہو اللہ کے سوا اگر ہو تم سچے۔
بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ (۳۹)	بلکہ جھٹلا دیا ہے انہوں نے اس کو جو نہیں آسکا گرفت میں ان کے علم کی۔ اور ابھی نہیں ان کے پاس آئی اس کی حقیقت۔ اسی طرح جھٹلایا تھا اُن لوگوں نے جو اِن سے پہلے تھے۔ سو دیکھ لو کیسا ہوا انجام ظالموں کا۔
وَ مِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَ رَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۟ ع (۴۰)	اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ ایمان لائیں گے اس پر اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں کہ نہیں ایمان لائیں گے اس پر۔ اور تیرا رب خوب جانتا ہے فساد کرنیوالوں کو۔

وَاِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقُلْ لِّىۡ عَمَلِىۡ وَلَـكُمۡ عَمَلُكُمۡ‌ ۚ اَنۡـتُمۡ بَرِيۡٓــُٔوۡنَ مِمَّاۤ اَعۡمَلُ وَاَنَا بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۴۱﴾	اور اگر وہ تکذیب کریں تمہاری تو کہدو کہ میرے لئے ہے میرا عمل اور تمہارے لئے ہے تمہارا عمل ۔ تم بری ہو اس سے جو میں کرتا ہوں اور میں بری ہوں اس سے جو تم کرتے ہو۔
وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّسۡتَمِعُوۡنَ اِلَيۡكَ‌ ؕ اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ الصُّمَّ وَلَوۡ كَانُوۡا لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴۲﴾	اور ان میں بعض ایسے ہیں جو کان لگاتے ہیں تمہاری طرف۔ تو کیا تم سناؤگے بہروں کو اگرچہ وہ کچھ سمجھتے نہ ہوں۔
وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّنۡظُرُ اِلَيۡكَ‌ ؕ اَفَاَنۡتَ تَهۡدِى الۡعُمۡىَ وَلَوۡ كَانُوۡا لَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۴۳﴾	اور ان میں بعض ایسے ہیں جو دیکھتے ہیں تمہاری طرف۔ تو کیا تم راستہ دکھاؤگے اندھوں کو اگرچہ وہ کچھ دیکھتے نہ ہوں۔
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظۡلِمُ النَّاسَ شَيۡــًٔـا وَّلٰـكِنَّ النَّاسَ اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۴۴﴾	یقیناً اللہ نہیں ظلم کرتا انسانوں پر ذرا بھی لیکن انسان اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔
وَيَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ كَاَنۡ لَّمۡ يَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ‌ ؕ قَدۡ خَسِرَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوۡا مُهۡتَدِيۡنَ ﴿۴۵﴾	اور جس دن وہ جمع کریگا انکو (تو خیال کریں گے) گویا نہیں رہے مگر ایک گھڑی دن کی۔ پہچانیں گے ایکدوسرے کو آپس میں ۔ یقیناً خسارے میں پڑ گئے وہ جنھوں نے جھٹلایا ملاقات سے اللہ کی اور نہ ہوئے وہ ھدایت پانیوالے۔

وَ اِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤٦﴾	اور خواہ ہم دکھادیں تمکو کچھ اس میں سے جسکا وعدہ کرتے ہیں ہم ان سے یا اٹھا لیں ہم تمہیں تو ہماری ہی طرف انکو لوٹ کر آنا ہے۔ پھر اللہ خود شاھد ہے اس پر جو کچھ یہ کر رہے ہیں ۔
وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ج فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِىَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾	اور ہرایک امت کے لئے ایک رسول ہے۔ پھر جب آگیا ان کا رسول تو فیصلہ کر دیا گیا ان کے درمیان انصاف کے ساتھ۔ اور ان پر نہیں ظلم کیا جاتا۔
وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾	اور وہ کہتے ہیں کہ کب ہوگا یہ وعدہ اگر ہو تم سچے ۔
قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ط لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ط اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٤٩﴾	کہدوکہ نہیں اختیار رکھتا میں اپنی ذات کے لئے نقصان کا اور نہ ہی فائدے کا مگر جو چاہے اللہ ۔ ہرایک امت کے لئے ایک وقت مقرر ہے۔ جب آجاتا ہے انکا وقت مقرر تو نہیں دیر کرسکتے ایک گھڑی بھی اور نہ جلدی کرسکتے ہیں۔

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَتٰٮكُمۡ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوۡ نَهَارًا مَّاذَا يَسۡتَعۡجِلُ مِنۡهُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۵۰﴾	کہدو کہ بھلا دیکھو تو اگر آجائے تم پر اس کا عذاب رات کو یا دن کو تو کس بات کی جلدی کرتے ہیں اس کے بارے میں یہ مجرم ۔
اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ ؕ آٰلۡــٰٔنَ وَقَدۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۵۱﴾	کیا پھر جب وہ آ واقع ہو گا تو ایمان لاؤ گے اس پر ۔ اب (ایمان لائے تم) اور یقیناً تم اسی کے لئے جلدی مچایا کرتے تھے ۔
ثُمَّ قِيۡلَ لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡخُلۡدِ ۚ هَلۡ تُجۡزَوۡنَ اِلَّا بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ ﴿۵۲﴾	پھر کہا جائے گا ان لوگوں سے جنہوں نے ظلم کیا کہ مزہ چکھو عذاب دائمی کا ۔ نہیں بدلہ دیا جائے گا تمہیں مگر اسی کا جو تم کماتے رہے تھے ۔
وَ يَسۡتَنۡۢبِـُٔوۡنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلۡ اِىۡ وَرَبِّىۡۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕ ۚ وَّ مَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿۵۳﴾ ع	اور وہ دریافت کرتے ہیں تم سے کہ کیا سچ ہے یہ ۔ کہدو ہاں قسم ہے میرے رب کی یقیناً یہ بالکل سچ ہے ۔ اور نہیں تم (اللہ کو) عاجز کرنیوالے ۔
وَلَوۡ اَنَّ لِكُلِّ نَفۡسٍ ظَلَمَتۡ مَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ لَافۡتَدَتۡ بِهٖ ؕ وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ ۚ وَ قُضِىَ	اور اگر یہ کہ ہر اس شخص کے پاس ہو جس نے ظلم کیا جو کچھ ہے زمین میں تو وہ ضرور دے ڈالے فدیے میں اسے ۔ اور پچھتائیں گے وہ

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَ هُمْ لَا
يُظْلَمُوْنَ ﴿٥٤﴾

ندامت سے جب وہ دیکھیں گے عذاب کو۔ اور فیصلہ کر دیا جائے گا ان کے درمیان انصاف کے ساتھ اور ان پر نہیں ظلم کیا جائے گا۔

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾

سن رکھو یقیناً اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں ۔ سن رکھو یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔

هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَ اِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٦﴾

وہی ہے جو زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ۵
وَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾

اے انسانوں بیشك آپہنچی ہے تمہارے پاس نصیحت تمہارے رب کی طرف سے اور شفا ان (بیماریوں) کی جو دلوں میں ہیں۔ اور ہدایت اور رحمت ہے مومنوں کے لئے۔

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ
فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾

کہدو کہ (قران) اللہ کے فضل سے اور اسکی رحمت سے ہے تو اس پر انکو خوش ہونا چاہیے ۔یہ بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ

کہدو کہ بھلا دیکھو تو جو نازل فرمایا اللہ نے

مِّنۡ رِّزۡقٍ فَجَعَلۡتُمۡ مِّنۡهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلۡ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمۡ اَمۡ عَلَى اللّٰهِ تَفۡتَرُوۡنَ ﴿۵۹﴾

تمہارے لئے رزق میں سے پھر ٹھہرالیا تم نے اس میں سے حرام اور حلال۔ کہو کیا اللہ نے حکم دیا ہے تمہیں یا اللہ پر تم جھوٹ باندھتے ہو۔

وَ مَا ظَنُّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۶۰﴾

اور کیا گمان رکھتے ہیں وہ لوگ جو گڑھ لیتے ہیں اللہ پر جھوٹ کہ قیامت کے دن (ان کے ساتھ کیا معاملہ ہوگا)۔ بیشک اللہ بڑا مہربان ہے انسانوں پر لیکن ان میں سے اکثر نہیں شکر کرتے۔

وَمَا تَكُوۡنُ فِىۡ شَاۡنٍ وَّ مَا تَتۡلُوۡا مِنۡهُ مِنۡ قُرۡاٰنٍ وَّلَا تَعۡمَلُوۡنَ مِنۡ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيۡكُمۡ شُهُوۡدًا اِذۡ تُفِيۡضُوۡنَ فِيۡهِ ؕ وَمَا يَعۡزُبُ عَنۡ رَّبِّكَ مِنۡ مِّثۡقَالِ ذَرَّةٍ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَلَاۤ اَصۡغَرَ مِنۡ ذٰ لِكَ وَلَاۤ اَكۡبَرَ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۶۱﴾

اور نہیں ہوتے ہو تم کسی حال میں اور نہیں پڑھتے ہو تم کچھ قرآن میں سے اور نہیں کرتے ہو تم کوئی کام۔ مگر ہم ہوتے ہیں تمہارے اوپر باخبر جب مصروف ہوتے ہو تم اس میں۔ اور نہیں پوشیدہ رہتی تمہارے رب سے کوئی ذرہ بھر چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی چھوٹی چیز اس سے اور نہ بڑی مگر وہ ہے کتاب مبین میں۔

أَلَآ إِنَّ أَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ ۚ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾	سن رکھو بیشک جو دوست ہیں اللہ کے نہیں ہے کچھ خوف انکو اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۭ ﴿٦٣﴾	وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے۔
لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٤﴾	انکے لئے بشارت ہے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں بھی۔ نہیں بدل سکتیں باتیں اللہ کی۔ یہ ہی ہے بڑی کامیابی۔
وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾	اور نہ آزردہ ہونا تم ان کی باتوں سے بیشک عزت اللہ کے لئے ہے ساری کی ساری۔ وہ سب کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔
أَلَآ إِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ۭ إِنْ يَّتَّبِعُوْنَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾	سن رکھو بیشک اللہ ہی کے لئے ہے جو ہے آسمانوں میں اور جو ہے زمین میں۔ اور نہیں پیروی کرتے (کسی کی) وہ لوگ جو پکارتے ہیں اللہ کے سوا دوسرے شریکوں کو۔ نہیں پیروی کرتے وہ سوائے گمان کے۔ اور نہیں ہیں وہ سوائے اسکے کہ اٹکلیں دوڑا رہے ہیں۔

هُوَ الَّذِیۡ جَعَلَ لَكُمُ الَّیۡلَ لِتَسۡكُنُوۡا فِیۡهِ وَالنَّهَارَ مُبۡصِرًا ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّسۡمَعُوۡنَ ﴿۶۷﴾	وہی تو ہے جس نے بنایا تمہارے لئے رات کو تاکہ سکون حاصل کرو اس میں اور دن کو روشن۔ یقیناً اس میں بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو سماعت رکھتے ہیں ۔
قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ الۡغَنِیُّ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ عِنۡدَكُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍۭ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَی اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۸﴾	وہ کہتے ہیں کہ بنا لیا ہے اللہ نے بیٹا۔ پاک ہے وہ۔ وہ بے نیاز ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں۔ نہیں ہے تمہارے پاس کوئی دلیل اس کی ۔ کیا تم کہتے ہو اللہ کی نسبت ایسی بات جو نہیں تم جانتے ۔
قُلۡ اِنَّ الَّذِیۡنَ یَفۡتَرُوۡنَ عَلَی اللّٰهِ الۡكَذِبَ لَا یُفۡلِحُوۡنَ ؕ ﴿۶۹﴾	کہدو کہ یقیناً وہ لوگ جو گھڑتے ہیں اللہ پر جھوٹ نہیں وہ فلاح پائیں گے۔
مَتَاعٌ فِی الدُّنۡیَا ثُمَّ اِلَیۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ نُذِیۡقُهُمُ الۡعَذَابَ الشَّدِیۡدَ بِمَا كَانُوۡا یَكۡفُرُوۡنَ ﴿۷۰﴾ ع	تھوڑے فائدے ہیں دنیا میں پھر ہماری ہی طرف ان کو لوٹ کر آنا ہے پھر ہم چکھائیں گے انہیں شدید عذاب اس بنا پر کہ وہ کفر کیا کرتے تھے ۔
وَ اتۡلُ عَلَیۡهِمۡ نَبَاَ نُوۡحٍ ۘ اِذۡ قَالَ	اور پڑھ کر سنا دو انکو قصہ نوح کا جب کہا اس نے

لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ اِنۡ كَانَ كَبُرَ عَلَيۡكُمۡ مَّقَامِىۡ وَتَذۡكِيۡرِىۡ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡتُ فَاَجۡمِعُوۡۤا اَمۡرَكُمۡ وَشُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ لَا يَكُنۡ اَمۡرُكُمۡ عَلَيۡكُمۡ غُمَّةً ثُمَّ اقۡضُوۡۤا اِلَىَّ وَ لَا تُنۡظِرُوۡنِ ۝٧١	اپنی قوم سے اے میری قوم اگر ہوا ہے ناگوار تم کو میرا تمہارے درمیان رہنا اور نصیحت کرنا اللہ کی آیات سے تو اللہ پر میں بھروسہ رکھتا ہوں۔ تو پختہ کرلو اپنی تدبیر اور تمہارے شریک بھی۔ پھر نہ رہے تمہاری تدبیر میں تمہیں کوئی شبہ پھر کر گزرو تم میرے خلاف اور نہ دو مجھے مہلت۔
فَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَمَا سَاَلۡتُكُمۡ مِّنۡ اَجۡرٍ ؕ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ۝٧٢	پھر اگر تم نے منہ پھیر لیا تو نہیں مانگتا میں تم سے کوئی معاوضہ۔ نہیں ہے میرا معاوضہ مگر اللہ کے ذمے ۔اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں رہوں فرمانبرداروں میں۔
فَكَذَّبُوۡهُ فَنَجَّيۡنٰهُ وَ مَنۡ مَّعَهٗ فِى الۡفُلۡكِ وَجَعَلۡنٰهُمۡ خَلٰٓئِفَ وَاَغۡرَقۡنَا الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ۝٧٣	پھر تکذیب کی انہوں نے اسکی تو ہم نے بچا لیا اسکو اور جو اسکے ساتھ تھے کشتی میں اور بنا یا انہیں خلیفہ اور غرق کر دیا ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو۔ تو دیکھ لو کہ کیسا ہوا انجام انکا جو ڈرائے گئے تھے۔
ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ رُسُلًا اِلٰى	پھر بھیجے ہم نے اس کے بعد رسول انکی قوم

قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾

کی طرف ۔ تو وہ آئے انکے پاس واضح نشانیوں کے ساتھ۔ سو نہ ایسے تھے وہ کہ ایمان لے آتے اس پر جھٹلا چکے تھے وہ جس کو اس سے پہلے ۔ اسی طرح مہر لگا دیتے ہیں ہم دلوں پر حد سے بڑھ جانے والوں کے ۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۠ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾

پھر بھیجا ہم نے ان کے بعد موسیٰ اور ہارون کو طرف فرعون کے اور اسکے سرداروں کے اپنی نشانیوں کے ساتھ تو انہوں نے تکبر کیا اور تھے وہ لوگ مجرم ۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾

پھر جب آیا انکے پاس حق ہمارے پاس سے تو کہنے لگے یقیناً یہ جادو ہے کھلا ہوا ۔

قَالَ مُوْسٰٓى ؕ اَتَقُوْلُوْنَ ؕ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ اَسِحْرٌ هٰذَا وَ لَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾

کہا موسیٰ نے کیا تم کہتے ہو حق کے بارے میں جب وہ آیا ہے تمہارے پاس۔ کیا جادو ہے یہ ۔ حالانکہ نہیں فلاح پاتے جادوگر ۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَ تَكُوْنَ لَكُمَا

انہوں نے کہا کیا آیا ہے تو ہمارے پاس تاکہ پھیر دے تو ہم کو اس سے پایا ہم نے جس پر

الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ؕ وَ مَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ۝٧٨	اپنے باپ دادا کو۔ اور ہو جائے تم دونوں کی سرداری ملک میں۔ اور نہیں ہیں ہم تم دونوں پر ایمان لانے والے۔
وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝٧٩	اور کہا فرعون نے لے آؤ میرے پاس ہر جادوگر کاملِ فن۔
فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝٨٠	پھر جب آئے جادوگر تو کہا ان سے موسیٰ نے ڈالو جو کچھ تم ڈالنے والے ہو۔
فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝٨١	پھر جب ڈالا انہوں نے تو کہا موسیٰ نے جو کچھ تم لائے ہو جادو ہے۔ یقیناً اللہ نیست و نابود کر دے گا اسکو۔ یقیناً اللہ نہیں سنوارا کرتا کام مفسدوں کے۔
وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝٨٢ ع	اور سچ کر دکھائے گا اللہ حق کو اپنے حکم سے اگرچہ کہ برا ہی مانیں مجرم۔
فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ	تو نہ ایمان لایا کوئی موسیٰ پر مگر چند لڑکے اسکی قوم میں سے ڈرتے ڈرتے فرعون سے اور

وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَ اِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٨٣﴾	اپنے سرداروں سے کہ کہیں مبتلا کردے وہ انکو آفت میں۔اور یقیناً فرعون سرکش تھا ملک میں۔ اور یقیناً وہ حد سے بڑھ جانیوالوں میں تھا۔
وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾	اور کہا موسیٰ نے اے میری قوم اگر تم ایمان لائے ہو اللہ پر تو اسی پر بھروسہ رکھو اگر ہو تم فرمانبردار۔
فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ ﴿٨٥﴾	تو کہا انہوں نے اللہ ہی پر ہم بھروسہ رکھتے ہیں۔ ہمارے رب نہ ڈال تو ہمیں آزمائش میں ان لوگوں (کے ہاتھوں) سے جو ظالم ہیں۔
وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾	اور نجات بخش دے تو ہمیں اپنی رحمت کے ساتھ ان لوگوں سے جو کافر ہیں۔
وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّ اجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾	اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰ اور اسکے بھائی کی طرف کہ مقرر کرو اپنی قوم کے لئے مصر میں چند گھر اور ٹھہراؤ اپنے گھروں کو قبلہ اور قائم کرتے رہو نماز۔ اور خوشخبری سنا دو مومنوں کو۔

وَ قَالَ مُوۡسٰی رَبَّنَاۤ اِنَّکَ اٰتَیۡتَ فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَاَہٗ زِیۡنَۃً وَّ اَمۡوَالًا فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۙ رَبَّنَا لِیُضِلُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِکَ ۚ رَبَّنَا اطۡمِسۡ عَلٰۤی اَمۡوَالِہِمۡ وَ اشۡدُدۡ عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ فَلَا یُؤۡمِنُوۡا حَتّٰی یَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِیۡمَ ﴿۸۸﴾

اور کہا موسیٰ نے ہمارے رب بیشک تو نے دے رکھی ہے فرعون اور اسکے سرداروں کو زینت اور مال و زر دنیا کی زندگی میں ۔ ہمارے رب (کیا اسی لئے) کہ گمراہ کر دیں وہ تیرے راستے سے ۔ ہمارے رب بربادی بھیج دے ان کے مالوں پر اور سختی ڈال دے انکے دلوں پر تاکہ نہ ایمان لائیں یہاں تک کہ دیکھ لیں وہ دردناک عذاب ۔

قَالَ قَدۡ اُجِیۡبَتۡ دَّعۡوَتُکُمَا فَاسۡتَقِیۡمَا وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِیۡلَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۹﴾

فرمایا یقیناً قبول کر لی گئی تمہاری دعا تو تم دونوں ثابت قدم رہنا اور نہ پیروی کرنا راستے کی ان لوگوں کے نہیں جو کچھ جانتے ۔

وَ جٰوَزۡنَا بِبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ الۡبَحۡرَ فَاَتۡبَعَہُمۡ فِرۡعَوۡنُ وَ جُنُوۡدُہٗ بَغۡیًا وَّ عَدۡوًا ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَدۡرَکَہُ الۡغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنۡتُ اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا الَّذِیۡۤ اٰمَنَتۡ بِہٖ بَنُوۡۤا اِسۡرَآءِیۡلَ وَ

اور پار اتار دیا ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے تو تعاقب کیا ان کا فرعون اور اسکے لشکر نے سرکشی اور زیادتی کرتے ہوئے ۔ یہاں تک کہ جب آپکڑا اسکو غرقابی نے تو کہنے لگا کہ میں ایمان لایا کہ نہیں کوئی معبود سوائے اسکے ایمان لائے ہیں جس پر بنی اسرائیل اور میں

اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۹۰﴾	ہوں فرمانبرداروں میں ۔
آٰلْـٰٔنَ وَ قَدْ عَصَیْتَ قَبْلُ وَ كُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۹۱﴾	کیا اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ یقیناً تو نافرمانی کرتا رہا پہلے اور تھا تو فساد کرنیوالوں میں۔
فَالْیَوْمَ نُنَجِّیْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰیَةً ؕ وَ اِنَّ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰیٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿۹۲﴾ ع	تو آج بچالیں گے ہم تیرے بدن کو تاکہ تو ہو جائے ان کے لئے جو تیرے بعد ہونگے عبرت۔ اور یقیناً اکثر انسانوں میں سے ہماری نشانیوں سے بیخبر ہیں۔
وَ لَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّ رَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰی جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۳﴾	اور یقیناً رہنے کو دیا ہم نے بنی اسرائیل کو ٹھکانہ بہت عمدہ اور کھانے کو عطا کیں انہیں پاکیزہ چیزیں ۔ تو نہیں اختلاف کیا انہوں نے مگر اسوقت کہ آ گیا ان کے پاس علم۔ بیشک تیرا رب فیصلہ کر دے گا ان میں قیامت کے دن ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ۔
فَاِنْ كُنْتَ فِیْ شَكٍّ مِّمَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِیْنَ یَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ	تو اگر تم ہو شک میں اس کے بارے میں جو نازل کیا ہے ہم نے تم پر تو پوچھ لو ان لوگوں سے جو پڑھتے ہیں کتاب تم سے پہلے ۔ یقیناً آچکا ہے تمہارے پاس حق تمہارے رب کی

الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾	طرف سے تو نہ ہرگز ہونا شک کرنیوالوں میں ۔
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾	اور نہ ہرگز ہونا ان میں جنہوں نے جھٹلا دیا اللہ کی آیتوں کو ورنہ ہوجاؤ گے خسارہ اٹھانیوالوں میں۔
اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾	یقیناً وہ لوگ قرار پا چکا ہے جن پر قول تیرے رب کا۔ نہیں وہ ایمان لائیں گے۔
وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾	اور اگرچہ آجائے انکے پاس ہر طرح کی نشانی۔ یہاں تک کہ دیکھ لیں وہ دردناک عذاب۔
فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ مَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾	سو کیوں نہ ہوئی کوئی بستی کہ ایمان لاتی تو نفع دیتا اسے اس کا ایمان ۔ سوائے قوم یونس۔ کہ جب ایمان لائے وہ تو دور کر دیا ہم نے ان سے عذاب ذلت کا دنیا کی زندگی میں اور فوائد دنیاوی سے انکو بہرہ مند رکھا ایک مدت تک ۔
وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾	اور اگر چاہتا تیرا رب تو ضرور ایمان لے آتے جو ہیں زمین میں سب کے سب ۔ تو کیا تو مجبور کریگا لوگوں کو یہاں تک کہ وہ ہوجائیں مومن ۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ يَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾	حالانکہ نہیں ہے (اختیار) کسی جان کو کہ ایمان لائے بغیر اللہ کے حکم کے۔ اور ڈالتا ہے وہ (کفر و شرک کی) نجاست ان لوگوں پر نہیں جو عقل رکھتے۔
قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِى الْاٰيٰتُ وَ النُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾	کہو کہ دیکھو کیا کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ اور نہیں فائدہ دیتیں نشانیاں اور ڈرانے والے ان لوگوں کو نہیں جو ایمان رکھتے۔
فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	تو نہیں انتظار کر رہے ہیں یہ مگر ویسے ہی (برے) دنوں کا اُن لوگوں کے جو گذر چکے ہیں اِن سے پہلے۔ کہدو کہ تو تم انتظار کرو۔ یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں انتظار کرنیوالوں میں۔
ثُمَّ نُنَجِّىْ رُسُلَنَا وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾	پھر نجات دیتے رہے ہیں ہم اپنے رسولوں کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اسی طرح۔ ذمہ ہے ہمارا کہ نجات دیں ہم مومنوں کو۔
قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِىْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِىْ فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ	کہدو اے انسانو اگر تم ہو شک میں میرے دین کے بارے میں تو نہیں عبادت کرتا میں ان کی جنکی تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا۔

اللّٰهَ الَّذِیۡ یَتَوَفّٰىكُمۡ ۖۚ وَاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ﴿۱۰۴﴾	لیکن میں عبادت کرتا ہوں اللہ کی جو تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے۔ اور مجھ کو حکم دیا گیا ہے کہ میں ہو جاؤں ایمان لانے والوں۔
وَ اَنۡ اَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا ۚ وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۰۵﴾	اور یہ کہ سیدھا رکھ اپنا منہ دین پر یکسو ہو کر۔ اور نہ ہرگز ہونا مشرکوں میں سے۔
وَلَا تَدۡعُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنۡ فَعَلۡتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۰۶﴾	اور نہ پکار اللہ کے سوا ایسی چیز کو نہ جو نفع دے سکے تجھے اور نہ تجھے نقصان پہنچا سکے۔ تو اگر ایسا کیا تو نے تو یقیناً ہو گا تو اسوقت ظالموں میں۔
وَ اِنۡ يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ ۚ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَ اِنۡ يُّرِدۡكَ بِخَيۡرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضۡلِهٖ ؕ يُصِيۡبُ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۰۷﴾	اور اگر پہنچائے تجھ کو اللہ کوئی تکلیف۔ تو نہیں ہے دور کرنے والا اس کا سوائے اسی کے۔ اور اگر وہ ارادہ کرے تجھ سے بھلائی کا تو نہیں ہے روکنے والا کوئی اسکے فضل کو۔ وہ پہنچاتا ہے اس (فضل) کو جسے چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے۔
قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَكُمُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكُمۡ ۚ فَمَنِ اهۡتَدٰى	کہدو اے انسانوں یقیناً آچکا ہے تمہارے پاس حق تمہارے رب کی طرف سے۔ تو جو کوئی

فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَ مَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا ۚ وَ مَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ بِوَكِيۡلٍ ﴿۱۰۸﴾	ہدایت حاصل کرتا ہے تو در حقیقت وہ ہدایت پاتا ہے اپنے ہی حق میں۔ اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو در حقیقت گمراہ ہوتا ہے اپنے ہی لئے۔ اور نہیں ہوں میں تم پر وکیل۔
وَ اتَّبِعۡ مَا يُوۡحٰۤى اِلَيۡكَ وَ اصۡبِرۡ حَتّٰى يَحۡكُمَ اللّٰهُ ۚۖ وَ هُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۱۰۹﴾ ع	اور پیروی کئے جاؤ اس کی جو وحی کیا گیا ہے تمہاری طرف اور صبر کرو یہاں تک کہ فیصلہ کر دے اللہ۔ اور وہ ہے سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا۔